© rasailojaraid.com

خبرنامہ

ادارہ

ششماہی علوم القرآن علی گڑھ پر ایم۔فل کی سند تفویض

ادراہ علوم القرآن (شبلی باغ، علی گڑھ) سے شائع ہونے والے تحقیقی مجلّہ علوم القرآن کی قرآنی خدمات پر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد (پاکستان) سے ۲۰۱۶ء میں یم۔فل کی ڈگری تفویض ہوئی ہے۔ مقالہ نگار جناب طارق محمود نے ڈاکٹر حامد رضا کی نگرانی میں یہ تحقیقی کام مکمل کیا ہے۔ ۳۰۵ صفحات پر مشتمل یہ ایم۔فل مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ ان ابواب کے عناوین اس طور پر ہیں:

۱۔ ششماہی علوم القرآن کا آغاز وارتقاء

۲۔ حفاظتِ قرآن اور تراجم وتفاسیر سے متعلقہ مباحث

۳۔ علوم القرآن سے متعلق مضامین

۴۔ تفسیری وعصری مسائل سے متعلقہ مضامین

۵۔ ''علوم القرآن'' میں سوانح مفسرین، فہارس اور اداروں کا تذکرہ

ہر باب متعدد فصول میں منقسم ہے، مثلاً باب دوم کی فصول یہ ہیں: ۱۔ کتابت و حفاظتِ قرآن، ۲۔ تراجمِ قرآن، ۳۔ اصولِ تفسیر، ۴۔ تفسیری ادب۔ ہر فصل کے آخر میں اس میں زیرِ بحث مقالات کی فہرست مع اسمائے مقالہ نگاران وتفصیلاتِ اشاعت (متعلقہ جلد وشمارہ، ماہ وسن، صفحات) بھی مندرج ہیں۔ یہ ایم۔فل مقالہ مجلّہ کے اجراء (جولائی ۱۹۸۵ء) سے ۲۰۱۵ء تک کے شائع شدہ مقالات اور دیگر تحریروں کے تجزیاتی مطالعہ پر مشتمل ہے۔ اہم بات یہ کہ ہر مقالہ کے مشتملات کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے اور اس میں جو خاص نکات زیرِ بحث آئے ہیں ان کی تلخیص بھی پیش کی گئی ہے۔ اولین باب میں ادارہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علوم القرآن کے قیام کی تاریخ اور اس کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے مقالہ نگار نے ادارہ کے ترجمان ششماہی علوم القرآن کی خصوصیات کے بارے میں یہ تحریر کیا ہے: ''برصغیر پاک و ہند میں قرآن مجید کی تفاسیر اور تراجم کے علاوہ علمائے حق نے اور مختلف اہلِ علم وفکر اور باعمل و باعلم افراد نے مختلف رسائل و جرائد اور اداروں کی شکل میں قرآنی علوم کی اشاعت اور ترویج وترقی میں اپنا موثر کردار ادا کیا ہے۔ ان رسائل میں ششماہی علوم القرآن، علی گڑھ کو خاص اہمیت وفضیلت حاصل ہے'' (ص ۵)۔ مزید براں ادارہ کی دیگر علمی سرگرمیوں کی تفصیل دی گئی ہے۔ شائع شدہ قرآنی خبروں کے بارے میں ضروری معلومات مندرج ہیں۔ آیاتِ کریمہ کے اشاریہ کے علاوہ آخر میں مقالہ نگاروں کا اشاریہ (مقالات کے عنوان و دیگر ضروری معلومات کے ساتھ) مرتب کیا گیا ہے۔ (ادارہ)

۱۸۰ زبانوں میں ترجمۂ قرآن کی اشاعت کا منصوبہ

دنیا کی بیشتر زبانوں میں ترجمۂ قرآن کی اشاعت کا اولین کارنامہ سعودی عرب کے حصے میں ہے۔ اس کی اقتدار میں اب دوسرے کئی اسلامی ممالک اس جانب متوجہ ہوئے ہیں اور اس کو اپنی دینی و اسلامی خدمت کا سب سے عمدہ ذریعہ سمجھ رہے ہیں۔ ایک تازہ خبر کے مطابق ترکی حکومت کے زیرِ انتظام مذہبی اوقاف کے ادارے نے دنیا کی ۱۸۰ معروف زبانوں میں ترجمۂ قرآن کی اشاعت کا منصوبہ بنایا ہے۔ ۱۸۰ زبانوں کا انتخاب اس لیے کیا گیا ہے کہ دنیا میں صرف اتنی ہی زبانیں ہیں جو سرکاری طور پر لکھی و بولی جاتی ہیں۔ فی الوقت انگریزی، فرانسیسی، روسی، اسپینی، قرغیزی، بلغاری، قازانی اور بوسنیائی زبانوں میں قرآن کے ترجمہ کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ ائندہ چند سالوں میں یہ منصوبہ پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔ ظاہر ہے اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کے اس آخری پیغام کو پوری دنیا میں پہنچانے اور اس کی عام تبلیغ وشاعت کے علاوہ اور کیا ہوسکتا ہے۔

(معارف، اعظم گڑھ، اگست ۲۰۱۶ء)

© rasailojaraid.com